

قارئین کے سوالات غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

① کیا ”نہج البلاغہ“ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی کتاب ہے؟

جواب: ”نہج البلاغہ“ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف جھوٹی منسوب کتاب ہے، جیسا کہ حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

وهو (علی بن الحسین العلوی الحسینی المتکلم الرافضی المعروف الشریف المرتضی) المتهم بوضع کتاب نهج البلاغة، وله مشاركة قوية في العلوم، ومن طالع كتابه نهج البلاغة جزم بأنه مكذوب علی أمير المؤمنين علی رضی اللہ عنہ، ففيه السب الصراح والخط علی السیدین أبی بکر وعمر رضی اللہ عنہما، وفيه من التناقض والأشياء الرکیكة والعبارات التي من له معرفة بنفس القرشیین الصحابة وبنفس غیرهم ممن بعدهم من المتأخرین جزم بأن الكتاب أكثره باطل.

”یہ (علی بن حسین علوی، حسینی، متکلم، رافضی، المعروف الشریف المرتضی) کتاب نہج البلاغہ گھڑنے کے ساتھ متم ہے، اس کے پاس علوم کی بڑی مہارت تھی، جو اس کی کتاب نہج البلاغہ کا مطالعہ کرتا ہے، یقین کر لیتا ہے کہ یہ علی رضی اللہ عنہ پر جھوٹ ہے، کیونکہ اس میں سیدین، یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما پر واضح طعن و تشنیع موجود ہے، نیز اس میں تناقض اور ایسی کمزور باتیں ہیں کہ قریشی صحابہ اور دیگر متاخرین کی سیرت سے واقف شخص یقین کر لیتا ہے کہ اس کتاب کا اکثر حصہ من گھڑت اور جھوٹا ہے۔“ (میزان الاعتدال: ۳/ ۱۲۴)

نیز لکھتے ہیں:

وقد اختلف فی کتاب نهج البلاغة المكذوب علی علی عليه السلام هل هو وضعه أو وضع أخیه الرضی.

”اس بات میں اختلاف ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب جھوٹی کتاب نہج البلاغہ اس نے وضع کی تھی یا اس کے بھائی الرضی کی گھڑنت ہے۔“ (تاریخ اسلام: ۵۵۸/ ۹)

.....